پیدائشی مجنون بالغ ہونے کے بعد فوت ہوا، تو جنازے میں کون سی دعا پڑھیں؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Pin-6908

تاریخ اجراء: 21رجب المرجب1443ھ /23فروری2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اگر کوئی شخص پیدائشی پاگل تھا اور پاگل ہونے کی حالت میں ہی 20 سال کی عمر میں فوت ہو گیا، تو اس کی نمازِ جنازہ میں کون سی دعا پڑھی جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

اگر مرد پیدائشی مجنون / پاگل ہو، بالغ ہونے کے بعد اسے کبھی اِفاقہ نہیں ہوا اور اسی حالت میں فوت ہو گیا، تو اس کے جنازے میں تیسری تکبیر کے بعد نابالغ بچوں والی دعا پڑھی جائے گی اور یہی معاملہ عورت کے ساتھ ہو، تو اس کے جنازے میں نابالغ بچیوں والی دعا پڑھی جائے گی، کیونکہ جو شخص جنون کی حالت میں بالغ ہو اور موت تک مسلسل اسی طرح رہے، تو وہ نابالغ کی طرح شرعی احکام کا مکلف نہیں، جس کی وجہ سے اس کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوتا، لہذا اس کے جنازے میں بھی نابالغوں والی دعا پڑھی جائے گی، البتہ اگر کوئی بالغ ہونے کے بعد مجنون ہوا یا جنون تو بچپن ہی سے تھا، لیکن بالغ ہونے کے بعد کبھی اِفاقہ بھی ہوا، تو اس کے جنازے میں بالغ افراد والی دعا پڑھی جائے گی۔

نوٹ: یاد رہے کہ بالغ و نابالغ افراد کے جنازہ سے متعلق جو دعائیں احادیث میں بیان ہوئیں، انہیں نمازِ جنازہ میں پڑھنا افضل ہے، لہذا یہ دعائیں یاد کرنی چاہیے، البتہ اگر کسی کو نمازِ جنازہ کی مخصوص دعائیں یاد نہ ہوں، تو وہ ان کی جگہ کوئی اور دعا پڑھ لے، مگر وہ دعا ایسی ہونی چاہیے جو امورِ آخرت سے متعلق ہو۔

مجنون اور نابالغ کے جنازے میں کون سی دعا پڑھی جائے گی، اس بارے میں کنز الدقائق اور اس کی شرح بحر الرائق میں ہے: ”ولا يستغفر لصبي ولا لمجنون ويقول: اللهم اجعله لنا فرطا واجعله لنا اجرا وذخرا واجعله لنا شافعا مشفعا، كذا ورد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، ولانه لا ذنب لهما“ ترجمہ: اور نماز جنازہ

میں بچے اور مجنون کے لیے مغفرت کی دعا نہ کرے اور یوں کہے: اے اللہ! اسے ہمارے لیے ذریعہ اجر اور باعثِ ثواب بنا اور اسے ہمارے لیے ذخیرہ کر دے اور اسے ہماری شفاعت کرنے والا اور مقبول الشفاعہ بنا دے (یعنی ایسا بنا کہ اس کی شفاعت قبول کی جائے۔)، ایسے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے اور اس لیے کہ ان دونوں کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوتا۔ (کنز الدقائق مع البحر الرائق، ج2، ص198، مطبوعہ دار الکتاب الاسلامی)

مجنون کے جنازے میں کب بالغ اور کب نابالغ والی دعا پڑھی جائے گی، اس بارے میں حلبی کبیر میں ہے: "والمجنون کالطفل ذکرہ فی المحیط وینبغی ان یقید بالجنون الاصلی، لانہ لم یکلف، فلا ذنب لہ کالصبی، بخلاف العارض، فانہ قد کلف وعروض الجنون لا یمحو ما قبلہ، بل ھو کسائر الامراض" ترجمہ: اور مجنون بچے ہی کی طرح ہے، اسے صاحبِ محیط نے محیط میں ذکر کیا اور مناسب یہ ہے کہ اس مسئلہ کو جنونِ اصلی (وہ جنون جو بالغ ہونے کے وقت موجود تھا، اس) کے ساتھ مقید کیا جائے، کیونکہ ایسا شخص شرعی احکام کا مکلّف نہیں، پس بچے کی طرح اس پر کوئی گناہ بھی نہیں، بخلاف عارضی جنون (جو بالغ ہونے کے بعد لاحق ہوا ہو) کے، کیونکہ وہ مکلّف بن چکا ہے اور جنون کا لاحق ہونا پچھلے گناہوں کو ختم نہیں کر دیتا، بلکہ یہ بقیہ امراض کی طرح ہی ہو گا۔ (حلبی کبیر، ص587، مطبوعہ کوئٹہ)

اور صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ اس مسئلہ کی مکمل تفصیل بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: "میت مجنون یا نابالغ ہو، تو تیسری تکبیر کے بعد یہ دُعا پڑھے "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا (اَجْرًا وَّ) ذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا" اور لڑکی ہو تو "اجْعَلْھَا" اور "شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً" کہے۔ مجنون سے مراد وہ مجنون ہے کہ بالغ ہونے سے پہلے مجنون ہوا، کہ وہ کبھی مکلّف ہی نہ ہوا اور اگر جنون عارضی ہے، تو اس کی مغفرت کی دُعا کی جائے، جیسے اوروں کے لیے کی جاتی ہے، کہ جنون سے پہلے تو وہ مکلّف تھا اور جنون کے پیشتر کے گناہ جنون سے جاتے نہ رہے۔" (بہارِ شریعت، ج1، ص835، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اگر احادیث میں وارد دعائیں اچھی طرح یاد نہ ہوں، تو دوسری بھی پڑھ سکتے ہیں۔ چنانچہ فتاوی ہندیہ میں جنازے میں پڑھی جانے والی مختلف دعائیں ذکر کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: "ھذا اذا کان یحسن ذلک، فان کان لا یحسن یاتي بایّ دعاء شاء" ترجمہ: یہ دعائیں اس صورت میں پڑھے، جب انہیں اچھے طریقے سے پڑھ سکتا ہو، اگر اچھے طریقے سے نہیں پڑھ سکتا، تو (یاد دعاؤں میں سے) جو دعا چاہے پڑھ لے۔ (فتاوی ھندیہ، ج1، ص164، مطبوعہ دار الفکر)

اسی بارے میں صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”پھر (تیسری تکبیر کے لیے) اللہ اکبر کہہ کر اپنے اور میت اور تمام مومنین ومومنات کے لیے دعا کرے اور بہتر یہ کہ وہ دعا پڑھے جو احادیث میں وارد ہیں اور ماثور دُعائیں اگر اچھی طرح نہ پڑھ سکے، تو جو دعا چاہے پڑھے، مگر وہ دعا ایسی ہو کہ اُمورِ آخرت سے متعلق ہو۔“ (بہارِ شریعت، ج1، ص829، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net